



سوال

(195) میرا خاوند میرے ساتھ حسن معاشرت سے کام نہیں لیتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں عرصہ پچیس سال سے شادی شدہ ہوں، میرے کئی بچے ہیں، جبکہ مجھے خاوند کی طرف سے کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ وہ اکثر میرے بچوں، عزیز واقارب اور عام لوگوں کے سامنے بلاوجہ میری بے عزتی کرتا رہتا ہے اور اسے میری قدر افزائی کی کبھی توفیق نہیں ہوتی۔ جب تک وہ گھر سے باہر نہ چلا جائے مجھے کبھی سکھ کا سانس نصیب نہیں ہوتا۔ یہ بھی معلوم ہو کہ وہ نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا بھی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ سلامتی کے رستے کی طرف میری رہنمائی فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میری بہن صبر سے کام لیں، اسے لچھے انداز سے سمجھائیں، اللہ تعالیٰ اور روز قیامت یاد دلائیں، شاید اس طرح وہ حق کی طرف رجوع کرے اور برے اخلاق چھوڑ دے۔ اگر وہ پھر بھی اپنی ضد پر قائم رہتا ہے، تو خود مجرم اور گناہ گار ہوگا، آپ صبر و استقامت کے بدلے اجر عظیم کی مستحق ٹھہریں گی۔ آپ دوران نماز اور عام حالات میں دعا کرتی رہا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے صراط مستقیم دکھائے، اخلاق فاضلہ سے نوازے اور آپ کو اس کے اور دوسروں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آپ اپنا محاسبہ کرتی رہیں، دین میں استقامت کا مظاہرہ کریں، اگر اللہ تعالیٰ یا خاوند کے حق میں کوئی کوتاہی ہوئی ہو تو اس بارے میں خالق کائنات کے حضور توبہ کریں۔ عین ممکن ہے کہ آپ کے کسی گناہ کی وجہ سے اسے آپ پر مسلط کر دیا گیا ہو۔ اس لیے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَصَابَ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْمَصِيبَةِ قَبِيحٌ مِّمَّا كَسَبَتْ وَإِنَّهُمْ لَبِغٌ مِّمَّنْ كَفَرُوا (الشوریٰ 42 30)

”اور جو مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی سے ہوتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔“

اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ آپ اس کے باپ، بڑے بھائیوں، یا ایسے رشتے داروں اور ہمسایوں سے اس کے متعلق بات کریں کہ جن کی اس کے ہاں کوئی قدر ہوتا کہ وہ اسے سمجھائیں اور حسن معاشرت کی تلقین کریں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعَاثِرُوا بِئْنَ بِالْعَرُوفِ (النساء 4 19)

”اور ان (بیویوں) کے ساتھ حسن سلوک سے رہو۔“



نیز فرمایا:

وَأَنَّ مِثْلَ الذِّي عَلَيْنَ بِالْمَغْرُوفِ وَلِلزَّجَالِ عَلَيْنَ دَرَجَةٌ (البقرة 228)

”اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسا کہ دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر (ایک گونہ) فضیلت حاصل ہے۔“

اللہ تعالیٰ آپ دونوں کے حال کی اصلاح فرمائے، آپ کے خاوند کو ہدایت عطا فرمائے اور اسے رشد و صواب کی طرف لوٹائے اور آپ دونوں کو خیر و ہدایت پر اکٹھا رکھے، کہ وہ بڑا سخی ہے۔۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

میاں بیوی کے مابین معاشرت، صفحہ: 209

محدث فتویٰ